SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 10, 2017
For immediate release

SECP takes notice of statutory auditors of brokerage houses

ISLAMABAD, March 10: In the wake of recent broker defaults, the SECP is critically reviewing the role of statutory auditors of brokerage houses. In this regards, the SECP has sought information from six auditors to assess the audit quality.

The 2015 Securities Act assigns certain specific responsibilities to statutory auditors of brokerage houses, in particular regarding client assets. It has been observed that some auditing firms are acting as statutory auditors for a large number of brokers. For example, two auditing firms are working as statutory auditors for about 100 brokers.

One of these firms had audited the accounts of three brokers who recently defaulted. As part of the ongoing inquiry against recently defaulted brokers, the conduct of the said auditing firm is also under scrutiny. Additionally, the SECP has started looking at financials of brokers audited by this firm.

The SECP Chairman has emphasized on statutory auditors to perform their duties in conformity with the law. He further said that the SECP would not shy away from initiating any stern legal actions against those auditing firms that fail to perform their functions with utmost diligence and strictly in accordance with the law.

ایس ای سی پی نے بروکریج ہاوسز کے آڈیٹروں کی کارکردگی کا جائزہ لینا شروع کر دیا

اسلام آباد(۱۰ مارچ) سٹاک بروکروں کے ڈیفالٹ کے حالیہ واقعات کے پس منظر میں سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے بروکریج فرموں کے آڈیٹرز کی کارکردگی کا تنقیدی جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ پہلے مرحلے میں آڈٹ کے معیار کا جائزہ لینے کے لئے چھ آڈیٹرز سے ریکارڈ طلب کر لیا گیا ہے۔

سکیورٹیز ایکٹ 2015 میں سٹاک بروکروں کے آڈیٹرز کے فرائض اور خاص طور پر بروکر ہاوس کے صارفین کے اثاثوں کے حوالے سے ذمہ داریوں کا تعین کر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ ایک ایک آڈٹ فرم کئی کئی بروکروں کے لئے آڈیٹر کے طور پر کام کر رہی ہے۔ مثلاًدو آڈٹ فرمز ایک سو بروکر ہاوسز کے لئے آڈیٹرز کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے ایک آڈٹ فرم نے ان تین بروکر ہاوسز کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کیا

تھا جنہوں نے حال ہی میں ڈیفالٹ کیا۔ ڈیفالٹ کرنے والے بروکروں کے خلاف کی جانے والی تحقیقات میں اس آڈٹ فرم کی بھی چھان بین کی جارہی ہے۔ علاوہ ازیں، ایس ای سی پی نے ان دیگر بروکرہاوسز کے فنانشلز کا جائزہ لینا بھی شروع کردیا ہے جن کے اکاؤنٹس اس فرم نے آڈٹ کئے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے آڈٹ فرموں پر زور دیا ہے کہ وہ قانون کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔ انہوں نے تنبیہ کی ہے کہ کہ ایس ای سی پی ان آڈٹ فرمز کے خلاف سخت کارروائی سے گریز نہیں کرے گا جو اپنی ذمہ داریاں قانون کے مطابق اور مکمل ذمہ داری کے ساتھ نہیں نبھائیں گی۔